ذریعۂ تعلیم نے ہمارے تہذیبی اور قومی نظامِ حیات کو درہم برہم کر کے رکھ دیا ہے۔ سرکاری اداروں کی تمام تر خط کتابت اور جملہ کارروائیوں پر انگریزی کے بھوت کو مسلط کر کے، عملاً عوام کو کاروبارِ ریاست سے کاٹ کر رکھ دیا گیا ہے۔ گویا انگریزی کی پرستش کا نتیجہ یہ سامنے آیا ہے کہ عمومی سطح پر ہمیں احساسِ کمتری کے ناگ نے ڈس لیا ہے۔ اس عمل نے ہماری تاریخ، تہذیب، اخلاقیات اور روایات کو حقارت کی بھینٹ چڑھا دیا ہے۔ کیا پڑھا لکھا اور کیا اَن پڑھ، انگریزی کے چند الفاظ کی جگالی کو علم، وقار اور شائستگی کا معیار سمجھ بیٹھا ہے۔

زیرنظر کتاب نے اسی قومی المیے کو ترتیب، جامعیت اور اختصار کے ساتھ ایک مقدمے کی صورت میں یک جا پیش کر کے قابلِ تحسین کاوش کی ہے۔ فاضل مؤلف نے گذشتہ ڈیڑھ سو سال کے سرکاری اور غیرسرکاری ریکارڈ سے مؤثر تفصیلات کو غیرجذباتی انداز سے پرو کر رکھ دیا ہے۔ کتاب کا مطالعہ ہماری بےعملی پر تازیانہ برساتا اور فداکارانہ عمل پر اُبھارتا ہے۔ (سلیم منصور خالد)

ہندوستان کا اصل چہرہ (The Real Face of India)، ریاض احمد چودھری۔ ناشر: ریاض پبلشرز، فوکسی بلڈنگ، فرسٹ فلور، ۴۳- کمرشل ایریا، کیولری گراؤنڈ، لاہور کینٹ، لاہور۔ فون: ۳-۰۴۲-۳۶۶۱۰۵۰۱۔ صفحات: ۲۰۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

قیامِ پاکستان کو ۶۲ سال گزر چکے ہیں۔ تین نسلیں پروان چڑھ چکی ہیں اور نئی نسل ان اسباب و حالات سے پوری طرح آگہی نہیں رکھتی جو تقسیم ہند کا سبب بنے تھے۔ وطنِ عزیز کے حکمرانوں نے امریکا کے زیراثر خارجہ پالیسی اختیار کرتے ہوئے ایک عشرے سے زائد عرصے میں بھارت سے دوستی بڑھانے کی جہاں بےشمار کوششیں کی ہیں، وہیں دانش وروں اور میڈیا کے اثرات کے تحت بڑے بڑے ذمہ داران کبھی تقسیمِ ہند کو تاریخ کی سب سے بڑی غلطی، ہر پاکستان کے دل میں ایک ہندوستان سا ہونے، پاکستان اور ہندستان کی کنفیڈریشن تو کبھی ملکی سرحد کو ظلم کی دیوار قرار دینے پر تلے رہتے ہیں۔

زیرنظر کتاب میں انگریزی صحافت سے وابستہ صحافی ریاض احمد چودھری ہندستان کے اصل چہرے سے نقاب اٹھاتے ہیں اور اختصار و جامعیت کے ساتھ موضوع کا احاطہ ہی نہیں کرتے بلکہ ناقابلِ تردید اعداد و شمار بھی پیش کرتے ہیں۔ یہ کتاب جہاں ایک طرف ہندو ذہنیت کو سمجھنے میں